

I believe (یقین ہے) a school teacher wrote a book some years ago with title "Friday Thank God". That phrase (جملہ) expresses (مکمل طور پر) perfectly (مکمل طور پر) my attitude (ردیہ) to the arrival (آمد) of the week-end (ہفتہ وار چھٹی) during term time when I was a school boy. The daily grind (مشقت) of school, with its abundant (کافی زیادہ) homework, its fierce (شدید) competition (مقابلہ), the sense (احساس) of never being able to relax (آرام کرنا), pressed heavily (دباؤ ڈالے رکھتے) upon me in spite of the fact that I often enjoyed (لطف اندوز ہوتا) the actual class room work.

Waking (جاگنا) up in the morning with the knowledge (علم) that one simply had to get out of bed, that there was no possibility (امکان) of turning over (گھومتا لیٹا) for an extra doze (اضافی نیند), and seeing the hours of school stretching (پھیلتے ہوئے) ahead, was a dismal (ملازمہ) experience, especially on a Monday. We had a maid (ملازمہ) once who would climb each morning with grim (بھاری) steps up to the attic (بالائی) floor where Lionel and I slept in one bedroom and my sister Sylvia in another, and announce (اعلان کرتی) in deep, funereal tones: "Lionel, David, Sylvia - time!" I used to lie waiting for that ominous (ماتمی) tread (چاپ) on the uncarpeted (بغیر قالین کے) attic stairs, and the voice it heralded (اعلان کرتی) sounded in my ears like a summons (ملاوا) to damnation (سزا).

The anticipation (پیش بینی) was always worse (بری) than the reality (حقیقت); I don't remember ever being especially unhappy (ناخوش) in class; but the oppressive (کھینکنے والا) weight of the knowledge (علم) of a full day's school ahead (سامنے) remained a characteristic (مخصوص) sensation (احساس) of my childhood and disappeared only after I had left school and entered the university, where the smaller number of classes to be attended and the freedom (آزادی) of the student to come and go meant (مطلب تھا) a completely new kind of academic (تعلیمی) world.

To wake up on a Thursday morning to feel the end of the week already lying ahead Friday morning was positively (قطعی طور پر)

مجھے یقین ہے کہ چند سال پہلے ایک سکول ماسٹر نے ایک کتاب لکھی جس کا نام فرائیڈے سے تھینک گود (جمعہ - شکر خدا کا) تھا۔ یہ جملہ مکمل طور پر سکول کے دنوں میں سال کے دوران ہفتے کا اختتام آنے پر میرے رویہ کو ظاہر کرتا ہے۔ سکول کی روزانہ کی مشقت، اس کا بہت زیادہ کام، اس کا شدید مقابلہ، کبھی آرام نہ ملنے کا احساس، مجھ پر دباؤ ڈالے رکھتے تھے اس حقیقت کے باوجود کہ میں اکثر کلاس کے کام سے لطف اندوز ہوتا تھا۔

صبح کو اس آگاہی کے ساتھ اٹھنا کہ بستر سے اٹھنا ہے، ایک بھی اضافی اونگھ کی گنجائش نہیں اور سکول کے گھنٹے سامنے پھیلے ہوئے دیکھنا ایک افسردہ تجربہ تھا خصوصاً پیر کے دن۔ ہماری ایک نوکرائی تھی جو ہر صبح ہماری نپت پر بھاری قدموں چلا کرتی تھی جہاں میں ایک اینٹیل ایک کمرے میں اور میری بہن سلویا دوسرے کمرے میں سوتی تھی اور بھاری ماتمی سر میں پکارا کرتی تھی لائینل، ڈیوڈ، سلویا۔ وقت ہو گیا۔ میں لینا قالین کی چھت کی میٹھیوں پر اس منہوس چاپ کا انتظار کیا کرتا تھا اور جو آواز وہ پیدا کرتی تھی وہ سزا کے بلاوے کی طرح میرے کانوں میں پڑتی تھی۔

پیش بینی ہمیشہ حقیقت سے بری ہوتی تھی خاص طور پر مجھے ہی کلاس میں زیادہ ناخوش ہونا یاد نہیں لیکن سارے سکول کے دن کے سامنے ہونے کی آگاہی میرے بچپن کی خاص سنی رہی اور صرف اس وقت ختم ہوئی جب میں نے سکول چھوڑا اور یونیورسٹی میں داخل ہوا جہاں تم تعداد میں کلاسیں پڑھا جانا تھا اور طالب علم کو آنے اور جانے کی آزادی تھی یہ میرے لئے بالکل نئی قسم کی تعلیمی دنیا تھی۔

جمعرات کی صبح اس آگاہی کے ساتھ بیدار ہونا۔ ہفتے کا اختتام آ گیا ہے جمعہ کی صبح واقعی زمین ہوتی تھی۔ جمعہ کو

rose-coloured (سرت بخش). The last 'period' (as each of our lessons was called) on a Friday, whatever the subject, had its special happy flavour (مذا) of the end of the week, and one walked home from school on a Friday afternoon (however much homework had been assigned (مفرد) for the Monday) with the tread (چال) of an escaped (مفرد) prisoner. Friday night, with two solid days before school again, was the best night of the week; Saturday night, with still a whole day between it and Monday, was pleasant (خوشگوار) in a quite different way; Sunday night was full of the threa (ذرا) of Monday morning.

Sometimes there were unexpected (غیر متوقع) respites (وقفے) - a half holiday to let us attend a football match which some unforeseen (ان) (منسوخ کر دیا گیا) circumstances (حالات) had caused to be cancelled (چھٹی) the preceding (پچھلے) Saturday, or the sudden dismissal (چھٹی) of school an hour or two before the usual (معمول) time because of some unexpected crisis (بحران) or celebration (تقریب).

But these were few and far between (کبھی کبھار). Once a term (تعلیمی) (سال) we had the annual mid-term (وسط مدتی) holiday, a Monday off, which made a luxuriously (پُر آسائش) long week-end (but it seemed to go just as fast as ordinary week-ends), and occasionally (کبھی کبھی) in winter if there had been a continuous (مسل) hard frost (برف باری) for some days we would get a whole day's skating (برف پر پھسلنا) holiday.

These were blessed (مقدس) breaks in routine, but not, of course, comparable (تقابل کے قابل) to the holidays we got at Christmas and at Easter - three weeks each in my earlier school days, later tragically (افسوسناک طور پر) reduced (کم کر دی گئیں) to a fortnight and then (if my recollection (یاد) of loss is not misleading (گمراہ کن) me) to a mere ten days. But 'the' holidays were the summer holidays, the two month's vacation (چھٹیاں) we got in the summer time, and it was these months towards which the whole year moved.

Two months seemed (لگتے تھے) a long, long time in those days; indeed (بلاشبہ), I used to have the feeling that, for all practical (عملی) purposes (مقاصد), I could look forward to (منتظر رہنا) a period of permanent (مستقل) felicity (خوشی). I would walk home across the Meadows in the July sunshine, wearing my summer

آخری پیریڈ (جیسا کہ ہم اپنے ہر سبق کو کہا کرتے ہیں) مضمون کوئی بھی ہو اپنا مزار رکھتا تھا۔ اور میں جمعہ کی دوپہر ایک بھاگے ہوئے قیدی کی چال سے گھر کی طرف آتا تھا (خواہ پیر کے لئے بہت گھرا کام ملا ہوتا)۔ جمعہ کی رات دوبارہ سکول جانے سے پہلے پورے دو دن کے ساتھ ہفتے کی بہترین رات تھی۔ ہفتے کی رات، اس کے اور پیر کے درمیان ابھی ایک مکمل دن کے ساتھ ایک بالکل مختلف انداز میں خوشگوار تھی۔ اتوار کی رات پیر کی صبح کے خوف سے بھر پور ہوتی تھی۔

کبھی کبھی غیر متوقع چھٹیاں ہوتی تھی..... کسی ایسے فٹبال کا میچ دیکھنے کے لئے آدھی چھٹی جو پچھلے ہفتے کو غیر متوقع حالات کی وجہ سے نہ ہو سکا۔ یا سکول کا معمول کے وقت سے ایک یا دو گھنٹے پہلے کسی اچانک افتاد یا تہوار کی وجہ سے بند ہو جانا۔

لیکن یہ بہت کم ہوتا تھا۔ سال میں ایک بار ہمیں سال کے درمیان چھٹی ملتی تھی ایک پیر کی چھٹی جو ہفتے کے اختتام کو آرام دہ حد تک لمبا بنا دیتی تھی (لیکن یہ بھی عام ہفتے کے اختتام کی طرح گزر جاتا) اور کبھی کبھی سردیوں میں اگر کافی دنوں تک سخت کبر پڑتی تھی تو ہمیں ایک مکمل دن کی سکیٹنگ کی چھٹی ملتی تھی۔

یہ معمول کے کام کا ج میں نعمت والے وقفے تھے لیکن بیشک ان چھٹیوں کے مقابلے کے نہیں تھے جو ہمیں کرسمس اور ایسٹر پر ملتی تھیں۔ ہر ایک موقع پر میرے ابتدائی سکول کے دنوں میں تین ہفتے (کی چھٹیاں) جو بعد میں افسوس ناک حد تک کم ہو کر پندرہ دن تک رہ گئی اور پھر (اگر میری یادداشت مجھے دھوکا نہیں دے رہی) صرف دس دن کی رہ گئیں۔ لیکن اصل چھٹیاں گرمیوں کی چھٹیاں تھیں، ہمیں گرمیوں میں دو ماہ کی چھٹیاں ملتی تھیں، اور یہی وہ مہینے تھے جن کے گرد پورا سال گھومتا تھا۔

دو مہینے ان دنوں ایک لمبا عرصہ لگتے تھے۔ واقعی مجھے ایسا محسوس ہوتا تھا کہ تمام عملی مقاصد کے لئے میں مستقل خوشی کے ایک دور کو دیکھ سکتا تھا۔ میں جولائی کی دھوپ میں اپنا گرمیوں کا سوٹ خاکستری کرکٹ شرٹ، خاکستری نیکر اور سرخ وٹس کی جیکٹ پہن کر چراگا ہوں میں چلتا اور

school clothes of grey cricket shirt, grey shorts, and red Watson's blazer, and savour (لطف اندوز ہوتے ہوئے) my happiness with conscious (شعوری طور پر) relish (مزہ). I could hardly (بیشکل) believe that three strenuous (مشقت طلب) school terms had indeed rolled away (ختم ہو گئیں) and the longed for, dreamed of almost (it seemed at times) mythical (خیالی) summer holidays were at hand, unspoilt (سالم) as yet, lying intact (مکمل) and promising (امید افزا) just ahead. It all seemed too good to be true (اس قدر اچھا لگتا جیسے سچ نہ ہو). Wishes (خواہشات) didn't come true in this life - I knew that: all my early childhood I longed desperately (بہت شدت سے) for a tricycle, which my parents could never afford (سکت) and later the wish was transferred (تبدیل ہو گئی) to a bicycle, and there, too I was permanently (مستقل) disappointed (مایوس رہا). (I bought my first bicycle for myself when I was twenty-one with prize money (انعامی رقم) I had won at Edinburgh University).

How often had I stood outside sweet shops with empty (خالی) pockets longing for a penny or two to materialize (پورا کرنے کے لئے) somehow or hung on (منتظر رہا) the outskirts of a crowd (ہجوم) around an ice-cream barrow (ریڑھی) wondering (سوچتے ہوئے) whether the ice-cream man would be miraculously (معجزانہ طور پر) inspired (خیال کرے) to offer me a 'cornet' or a 'slider' free. These things never happened. (The few pence a week pocket-money we received was to be put into a money-box (پیسے جمع کرنے کا ڈبہ) and saved, and during our early childhood Lionel, Sylvia and I never had anything to spend (خرچ کرنے کے لئے) for ourselves). Yet summer and the summer holidays did come; the school year did come to an end; and one did find oneself at last standing by the trunks (صندوق) and suitcases outside No. 6, Millerfield Place, waiting for the Taxi glorious (شاندار) vehicle (گاڑی) that was to convey (لے جانے کے لئے) the family and its luggage (سامان) to the railway station.

جانے پہچانے مڑنے کے ساتھ خوشی سے لطف اندوز ہو سکتا تھا۔ میں بیشکل مان سکتا تھا کہ سکول کے بہت سخت تین سال واقعی گزر گئے ہیں اور خواہش کی گئی تقریباً داستانی (جو بعض اوقات ایسی لگتی تھیں) گرمیوں کی چھٹیاں آن موجود ہوئی ہیں۔ ابھی ضائع نہیں ہوئیں، صبح سالم اور تابناک سامنے پڑی ہیں۔ یہ سب اتنا اچھا تھا کہ سچ نہیں لگتا تھا۔ اس زندگی میں خواہشات کبھی پوری نہیں ہوتیں..... میں یہ جانتا تھا: اپنے تمام ابتدائی بچپن میں میں شدت سے ایک تین پہیوں والی سائیکل کی شدید خواہش کرتا تھا جس کو میرے والدین کبھی خرید نہ سکے اور بعد میں یہ خواہش ایک دو پہیوں کی سائیکل میں تبدیل ہو گئی اور اس پر بھی میں مکمل مایوس ہوا (میں نے اپنی پہلی سائیکل اکیس سال کی عمر میں ایڈن برگ یونیورسٹی سے ملنے والے انعام کی رقم سے خود خریدی)۔

میں کتنا اکثر خالی جیبیں لئے مٹھائی کی دکان کے باہر کھڑا رہتا تھا ایک یا دو پینی کی خواہش کرتے ہوئے تاکہ میں اپنی خواہشات پوری کر سکوں۔ یا آئس کریم کی دکان کے ہجوم کے گرد کھڑا سوچتے ہوئے کہ آئس کریم بیچنے والا معجزاتی طور پر مجھ سے متاثر ہو کر ایک کورنیٹ یا سلائیڈر (چھوٹے سیکوں) مفت دے دے۔ یہ کام کبھی نہ ہوئے۔ (وہ چند سکے ایک ہفتے کا جیب خرچ جو ہمیں ملتا تھا وہ ایک ڈبے میں ڈال کر جمع کرنا ہوتا تھا اور اپنے ابتدائی بچپن میں لائینل سلویا اور میرے پاس خرچ کرنے کو کچھ نہ ہوتا)۔ پھر بھی گرمیاں اور گرمیوں کی چھٹیاں آتی رہی، سکول کا سال بھی ختم ہوتا رہا اور آدمی اپنے آپ کو میلر فیلڈ، نمبر چھ کے باہر ٹرکوں اور سوٹ کیسوں کے پاس کھڑا پاتا ہے، ٹیکسی (ایک شاندار سواری) کا انتظار کرتے ہوئے جس نے خاندان اور اس کے سامان کو ریلوے اسٹیشن پر منتقل کرنا تھا۔

SOLVED EXERCISES OF THE TEXT BOOK

Q 1. What was Daiches' attitude towards the week-end as a school boy?

Ans. Daiches' attitude towards the week-end was that of a gratitude. He was very much fed up of the school routine. Though he enjoyed the actual class work. On the Friday he was the most happiest person. Saturday was also pleasant but somewhat differently. And the Sunday evening was quite dismal.

Q 2. What was his general view of school?

Ans. Daiches was not a weak student at school. He enjoyed actual class room work. But the daily work at school, tough competition and a lot of home work pressed heavy on him.

Q 3. He liked holidays for their freedom - freedom from what?

Ans. Daiches did not like dull and boring routine of school life. He loved week-ends, certain unexpected holidays, mid-term holidays and summer vacation. It seemed him that they relieved him of a great burden. During holidays he got freedom from tough routine of school.

Q 4. How did he spend his summer holidays?

Ans. For Daiches only summer holidays was a truth. Two months seemed a long time. For all practical purposes it seemed to him a period of great and permanent felicity. He went to visit meadows in July sunshine and enjoyed much. It seemed him mythical holidays. Though his most wishes remained unfulfilled, yet his this wish was always fulfilled every year.

Q 5. Wishes don't come true in this life, write Daiches. What are the things he longed for but could not have?

Ans. His wishes almost all of them remained unfulfilled. One of his wishes was to have a bicycle but he could buy it only after he won scholarship at university. He often circled out side of ice-cream borrow. In the hope to be offered a cone by the owner which never did happen. His only one wish was fulfilled. That was the wish of summer holidays.

Q 6. What did he do with his pocket money?

Ans. David Daiches spent a life in poverty during his school days. He got a little sum as a pocket money. He had kept a box to keep that little sum there. They saved that sum and all of the brothers and sisters did not have the chance to spend it themselves.

Q 7. How did they spend their childhood?

Ans. David Daiches had one brother and one sister. They all slept in one bedroom. Their maid used to wake them up in the morning for school. He was quite disgusted from that school routine. He did not like that dull and boring school routine at all. To get rid of them, he always longed for unusual holidays.

EXTENSIVE SHORT QUESTIONS

Q. 1 What was the name of the book a school teacher wrote and what did it express?

Ans. The writer believes that a school teacher wrote a book some years ago with title "Friday Thank God". This book express the writer's feeling to the arrival of weekend during term time when he was a school boy.

Q. 2 What phrase expresses the writer's attitude to the arrival of the week-end during his school-time?

Ans. The phrase "Friday Thank God" expresses the writer's attitude to the arrival of the week-end during his school-time.

Q. 3 Why did the writer long for the week-end?

Ans. School life was very tiresome and monotonous so the writer longed for week-end to have some change in life.



Q. 4 What pressed the writer heavily during his school days?

Ans. The writer was a good student and he always enjoyed the actual classroom work but the daily grind of school, abundant homework, fierce competition and a sense of never being able to relax always pressed the writer heavily.

Q. 5 What was the dismal experience for the writer as a school boy?

Ans. Waking up in the morning knowing that there was no possibility of extra sleep and seeing the school hours ahead was a dismal experience especially on Monday because the writer had to go to school again after spending two days of week end.

Q. 6 What did writer, his brother and sister feel when the maid servant used to come to wake them up?

Ans. The writer knew that the maid servant would come at every morning who announced loudly. This voice sounded in their ears like a summons to damnation.

Q. 7 What was the characteristic sensation of the childhood of the writer?

Ans. The oppressive weight of the knowledge of a full day's ahead of the writer.

Q. 8 What difference did the writer feel in the school and the university?

Ans. When the writer left the school and entered the university, he felt a great freedom there, because here in the university he had to attend a few classes and there was a freedom to come and go.

Q. 9 Why Friday morning was rose colored?

Ans. The Friday morning was rose colored because it promised two complete holidays ahead.

Q. 10 How did the writer go to home on a Friday afternoon?

Ans. On a Friday afternoon, the writer walked to home like an escaped prisoner.

Q. 11 Which was the best night of the week?

Ans. Friday night with two holidays ahead was the best night of the week.

Q. 12 Why was the Monday morning full of threat?

Ans. Monday morning was full of threat because on this morning, he had to go to school again for the whole week ahead.

Q. 13 What did the writer feel on Thursday morning?

Ans. He woke up on Thursday morning with the happy feeling of week end.

Q. 14 How did the writer feel in the last 'period' on Friday?

Ans. Last period on Friday had a special flavor of week end. On that day, he walked home from school like an escaped prisoner.

Q. 15 How did the writer feel on Saturday night?

Ans. It was a pleasant night because it was still followed by a holiday.

Q. 16 How did the writer feel on Sunday night?

Ans. It was full of the threat of morning morning because he had to go to school to that morning.

Q. 17 How many holidays did they get at Christmas and at Easter?

Ans. In the earlier school days Christmas and Easter holidays lasted for three weeks. Later they reduced to fortnight and then to ten days. But still it was a period of real joy and fun.

Q. 18 How many holidays did they get in the summer time?

Ans. They enjoyed two months of summer vacation.

- Q. 19** What would the writer wear while going his home during the summer vacation?
Ans. The writer would wear a grey cricket shirt, grey shorts and red wetson's blazer.
- Q. 20** What were the unexpected respites?
Ans. The unexpected respites were - a half holiday to attend a football match, sudden dismissal of school before usual time because of some crises or celebration.
- Q. 21** What, according to the writer, were the real holidays?
Ans. According to the writer, the summer holidays were the real holidays because there were two months holidays which were enough to fulfill all practical purposes.
- Q. 22** Why does the writer call the summer holidays as mythical holidays?
Ans. The writer calls the summer holidays as mythical holidays because the whole year moved around them. It was unbelievable for the writer that the holidays which he wished and dreamed of are at hand.
- Q. 23** What did the writer long desperately in his early childhood?
Ans. In his early childhood, the writer desperately longed for tricycle and then a bicycle.
- Q. 24** Why were the students given a half holiday?
Ans. The students were given a half holiday to see some match.
- Q. 25** Why was school sometimes closed an hour or two before the usual time?
Ans. Sometimes the school was closed an hour or two before the usual time because of some unexpected crisis or celebration.
- Q. 26** When were the students given annual mid-term holiday?
Ans. The students were given annual mid-term holiday on Monday.
- Q. 27** When were the students given a skating holiday?
Ans. When there was a hard frost, the students were given a skating holiday.
- Q. 28** What did he longed for but could not have?
Ans. The writer wished for a tricycle and then bicycle in his early childhood. He also stood empty pocketed outside the sweet shop or ice-cream barrow wishing that the ice-cream man would offer him 'a cornet' or 'slider' free.
- Q. 29** When did the writer want to have a tricycle?
Ans. The writer wanted to have a tricycle at his early childhood.
- Q. 30** Did his parents buy him a bicycle?
Ans. No they did not buy him a bicycle because they had no enough money.
- Q. 31** When did he buy his first bicycle?
Ans. At the age of twenty-one with the prize money that he got from university, he bought his first bicycle.
- Q. 32** Why did the writer stand outside of a shop or at the edge of the crowd around ice-cream man?
Ans. He stood at the outside of a shop longing for a penny or sometimes at the edge of the crowd around ice-cream man wishing that he would take pity on him and give him a free 'cornet' or a 'slider' free.
- Q. 33** What wish of the writer was always realized?
Ans. The academic year did come to an end and summer vacation started. This was the only wish of the writer that came true every year.

Find out the synonyms of the underlined words.

- ☆ In each sentence the underlined word can be replaced by one of the following words. Find out the right synonym and write down its serial no. (a), (b), (c) or (d).
- 1- The daily grind (مشقت) of school pressed heavily upon me.
(a) homework (b) labour
(c) pleasure (d) routine
 - 2- Waking up in the morning and seeing the hours of school stretching ahead was a dismal (افسردہ) experience.
(a) pleasing (b) new
(c) strange (d) sad
 - 3- There was no possibility of turning over for extra doze (بہک نیند).
(a) pleasure (b) half sleep
(c) help (d) support
 - 4- We had a maid once who would climb each morning with grim (سخت) steps up to the attic floor.
(a) easy (b) heavy
(c) light (d) merciless
 - 5- I used to lie waiting for that ominous (ڈراؤنا) tread on the uncarpeted attic stairs.
(a) dismal (b) quick
(c) bad, evil (d) strange
 - 6- The voice it heralded sounded in my ears like a summons to damnation. (تباہی)
(a) hell (b) school
(c) slavery (d) reward
 - 7- The anticipation (پیش آگمی) was always worse than the reality.
(a) idea before hand
(b) effort
(c) afterthought
(d) attempt without any plan
 - 8- The oppressive (ظالمانہ) weight of the knowledge of a full day's school ahead remained a characteristic sensation.
(a) light (b) negligible
(c) enjoyable (d) heavy
 - 9- One walked home from school on a Friday afternoon with the tread (چال) of an escaped prisoner.
(a) walk (b) thought
(c) style (d) company
 - 10- Sometimes there were unexpected respites. (وقفہ)
(a) gatherings (b) activities
(c) plans (d) breaks
 - 11- In winter if there had been a continuous hard frost (برف باری) for some days we would get a whole day's 'skating holiday'.
(a) heat (b) snowing
(c) hailstorm (d) cold weather
 - 12- I could look forward to a period of permanent felicity. (خوشی)
(a) ease (b) joy
(c) struggle (d) turmoil
 - 13- I could hardly believe that three strenuous (مشکل) school terms had indeed rolled away.
(a) smooth (b) hard
(c) effortless (d) fresh
 - 14- The longed for, dreamed of almost mythical (افسانوی) summer holidays were at hand.
(a) long (b) repeated

- (c) imaginary (d) annual
- 15- All my early childhood I longed (خواستہ کرنا) desperately for a tricycle.
 (a) desired (b) despised
 (c) hated (d) struggled
- 16- I hung on the outskirts of a crowd around an ice-cream barrow. (ریڑھی)
 (a) leader (b) carriage
 (c) man (d) stall
- 17- The writer always looked forward (انتظار کرنا) to a period of permanent felicity.
 (a) waited for (b) look at
 (c) see (d) stare at
- 18- The maid servant came to the attic (بالائی کمرہ) to awaken them.
 (a) first floor (b) basement
 (c) hall (d) upper floor
- 19- They enjoyed occasional holidays few and far between. (کبھی کبھار)
 (a) once (b) twice
 (c) sometimes (d) often
- 20- Sunday night was full of the threat (خطرہ) of Monday morning.
 (a) danger (b) happiness
 (c) sadness (d) pleasure
- 21- The writer savoured (لطف اٹھاتا) his happiness with conscious relish.
 (a) used (b) rejected
 (c) enjoyed (d) wasted
- 22- Christmas and Easter holidays were reduced to mere (صرف) ten days.
 (a) only (b) lonely
 (c) solely (d) hardly
- 23- The abundant (کافی) homework was a cause of tension.

- (a) normal (b) plentiful
 (c) ordinary (d) pleasant
- 24- There was fierce (شدید) competition in the school.
 (a) light (b) pleasant
 (c) severe (d) enjoyable
- 25- The annual mid term holiday made a luxuriously (پر آسائش) long week-end.
 (a) boringly (b) critically
 (c) happily (d) lavishly
- 26- The last period on Friday had a happy flavor (ذائقہ) of the end of the week.
 (a) taste (b) dream
 (c) imagination (d) smell
- 27- On Friday, the writer walked with the tread of an escaped (مغرور) prisoner.
 (a) freed (b) captured
 (c) humiliated (d) degraded
- 28- The writer savoured his happiness with conscious (بیدار) relish.
 (a) hard (b) mindful
 (c) happiness (d) foolishness
- 29- Occasionally, they would get a whole day for skating. (برف پر پہلنا)
 (a) frequently (b) never
 (c) sliding (d) briefly
- 30- Sometimes they had dismissal (آزادی) of school an hour or two before the usual time because of some crisis or celebration.
 (a) task (b) holiday
 (c) stage (d) release
- 31- The writer savoured his happiness with conscious relish. (ذائقہ)
 (a) taste (b) smell
 (c) sight (d) sound

32. The writer hung on the outskirts (آس پاس) of a crowd hoping that the ice-cream man would be inspired miraculously to offer him a 'cornet'.
 (a) near (b) outer edge
 (c) inside (d) top
33. I longed desperately (شدت سے) for a tricycle.
 (a) angrily (b) happily
 (c) sadly (d) greatly
34. The taxi that was to convey the family to the railway station looked so glorious (شاندار) to the writer.

- (a) magnificent (b) foolish
 (c) wasted (d) soft
35. The writer hung on the outskirts of a crowd hoping that the ice-cream man would be inspired miraculously (معجزانہ طور) to offer him a 'cornet'.
 (a) barely (b) scarcely
 (c) amazingly (d) clearly
36. Sometimes they enjoyed some unexpected respites (آرام کے وقفے).
 (a) despite (b) in spite
 (c) breaks (d) event

ANSWERS KEY:

1.	b	2.	d	3.	b	4.	b	5.	c	6.	a	7.	a	8.	d	9.	a	10.	d
11.	b	12.	b	13.	b	14.	c	15.	a	16.	b	17.	a	18.	d	19.	c	20.	a
21.	c	22.	a	23.	b	24.	c	25.	d	26.	a	27.	a	28.	b	29.	c	30.	d
31.	a	32.	b	33.	d	34.	a	35.	c	36.	c								